سوال

طرنج وتاش کھیلنا (182)

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

شطرنج وتاش اور نردو غیرہ ان کھیلوں کا کیا حکم ہے؟ (فتاوی الامارات 63)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ل کفار کا کھیل ہے کہ جنھوں نے اپنے عقیدے خراب کر رکھے ہیں۔ بلکہ بعض صورتوں میں تو شرک کا ارتکاب کرتے ہیں۔ توان اوراق کے ساتھ اگرچہ جوئے کے بغیر کھیلا جائے تو بھی کم ازکم یہ مکروہ سے خالی نہیں ہے کیونکہ اس کھیل میں تصویروں کا استعمال ہے اور ان پہ جھکنا وغیرہ۔ حضرت علی رضی اللہ

ہ شطرنج میں بالفعل تصویریں ہیں۔ مثلاً گھوڑے وغیرہ کی اور تاش کھیلنا بھی عقل پر قائم ہے۔ باقی جو نردہے اس کی حرمت کے لیے صریح نص موجود ہے۔ "صحیح مسلم" میں حدیث ہے۔

زي يلعب بالنرد مثله كمثل الذي يغمس يده في لحم خنزير ودمه"

کہ جو شخص نرد کھیلتا ہے گویا کہ اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت خون میں لت پت کر کے آتا ہے۔ جو چیزیں عقل پر ان کی بنیاد ہے ان کا حکم شطرنج کا حکم ہے۔ ہم نصیحت کرتے ہیں کہ جو شخص شطرنج کے کھیل میں ملوث ہوا سے چاہیے کہ ان چھوٹی چھوٹی تصویروں کے سر کاٹ دے۔

ہ :

ہے کہ جس کھیل میں مورتیاں اور تصویریں ہوں تو اس سے دور رہنا چاہیے۔جس کھیل میں ایسی چیزیں نہ ہوں تو اگر بسا اوقات دل کی خوشی کے لیے کھیلنا چاہے تو کھیل جائز ہے اور اگر مستقل اس میں مشغول رہے اور یہ چیز اس کو نماز سے بھی غافل رکھے، اپنے بچوں سے بھی غافل رکھے ایسی صورت میں اس کا حکم

ذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حلال کھیل اور حرام کھیل کا بیان صفحہ: 261

محدث فتویٰ